سرکاری اراضی کی آبادکاری(پنجاب)ایکٹ،1912

(V بابت 1912)

مندرجات

1۔ عنوان اور مقامی دائرۂ کار

2۔ [تنسیخ]

3۔ تعریفات

باب I

ابتدائیہ

4۔ ایکٹ کا اطلاق

5۔ کسی کالونی کو اس ایکٹ کی عمل داری سے خارج کرنے کا اختیار

6۔ مزارعت کے قوانین کا اطلاق

7۔ پنجاب مالیہ اراضی ایکٹ اور پنجاب مزارعت ایکٹ کا اطلاق

8۔ [منسوخ شُدہ]

9۔ [منسوخ شُدہ]

باب II

مزارعین سے متعلق دفعات

10۔ مزارعتوں کے کیفیت نامۂ شرائط کا اجرا

11۔ کیفیت نامۂ شرائط کا قانونی اثر

12۔ عارضی غیر حاضری

13۔ مسلِ حقیت یا سالانہ ریکارڈ میں اندراجات کا ایکٹ III بابت 1893 کے تحت جاری کردہ رجسٹر میں اندراجات کے مساوی ہونا

14۔ ایکٹ III بابت 1893 کے تحت اب تک حقیت رکھنے والے مزارعین کی حیثیت

15۔ قیمتِ خرید کی مکمل ادائیگی کے زیرِالتوا ہونے پر خرید کنندہ کا مزارع ہونا

16۔ مزارعے کی جانب سے غلط معلومات

17۔ تبادلہ

18۔ مزارعے کے حقوق کا قرق یا فروخت نہ کیا جانا

19۔ حقوق کی منتقلیوں کا کالعدم ہونا

19-اے۔ مزارعت کی جانشینی

20۔ جانشینی کے علاوہ بصورتِ دیگر مزارعین کی جانشینی حاصل کرنا

21۔ مزارعین کی جانشینی کا جانشینی کے ذریعے حاصل ہونا

22۔ ملکیت کے حصول کا وارث کی نامزدگی کو متاثر نہ کرنا

23۔ نامزدگی کی منسوخی

24۔ شرائط کی خلاف ورزیوں پر سزائیں عائد کرنے کا اختیار

25۔ دوبارہ داخلے کا اختیار اور مخصوص صورتوں میں زرِ تلافی سے متعلق دفعات

26۔ رہائشی مقاصد کے لیے الاٹ کردہ جگہوں پر دوبارہ داخلے اور عمارات کے زرِ تلافی کے لیے دفعات

27۔ مخصوص مزارعتوں اور شرائط کا استثنا

28۔ [حکومت] کو واجب الادا رقوم کا مالیہ اراضی کے بقایاجات کے طور پر واجب الوصول ہونا

29۔ شرائط کی منسوخی کا اختیار

باب III

مالکان سے متعلق دفعات

30۔ حقِ ملکیت کا حصول

30-اے۔ کسی خاتون کے حاصل کردہ انتقالِ ملکیت کے حقوق اور مخصوص مالکانہ حقوق کی جانشینی کا قاعدہ

باب IV

ضمنی دفعات

31۔ مجوّزہ شرائط کے تحت رکھی گئی گھوڑیوں، اونٹوں یا ان کے بچوں کا قرق یا فروخت نہ ہونا

32۔ دخیل بلا استحقاق اور مداخلت کنندگان بے جا کی صورت میں دوبارہ داخلے کا اختیار

33۔ جُرمانے

34۔ جرائم کے حوالے سے کلکٹر کے اضافی اختیارات

35۔ گاؤں کے مشترکہ اخراجات کے انتظام کے لیے محصول عائد کرنے کا اختیار

36۔ اس ایکٹ کے تحت پیدا ہونے والے کسی معاملے کے حوالے سے سول کورٹ کے دائرہ اختیار کا امتناع

37۔ سرکاری ملازمین کا اس ایکٹ کے تحت کیے گئے اقدامات کے لیے تحفّظ

38۔ اس ایکٹ سے قبل جاری کردہ احکامات کی قانونی حیثیت

شیڈول I

سیکشن 4 میں محوّلہ

مستثنیٰ مزارعتوں کی فہرست

شیڈول II

(سیکشن 30 میں محوّلہ)

مالکانہ حقوق رکھنے والے موہوب الیہ پر قابل اطلاق شرائط۔

1۔ پانی کی گزرگاہوں کا استثنا، معدنیات کے حقوق وغیرہ

2۔ معدنیات وغیرہ کی تلاش کے لیے [حکومت] کا داخلے کا اختیار

3۔ داخلے کی وجہ سے ہونے والے نقصان کی تلافی

4۔ حدود کی نشان دہی

5۔ ثالثی

متن

[1]سرکاری اراضی کی آبادکاری (پنجاب) ایکٹ، 1912

(V بابت 1912)

[21 جون، 1912]

پنجاب میں سرکاری اراضی کی آبادکاری اور انتظام کے بہتر اہتمام کے لیے ایکٹ۔

جب کہ یہ مناسب ہے کہ پنجاب میں سرکاری اراضی کی آبادکاری اور اس کے انتظام کا بہتر بندوبست کیا جائے؛

اس {ایکٹ} کے ذریعے اسے یوں وضع کیا جاتا ہے:-

1۔ **عنوان اور مقامی دائرۂ کار** - (1) یہ ایکٹ سرکاری اراضی کی آبادکاری (پنجاب) ایکٹ، 1912 کہلائے گا۔

[2][(2) اس کا دائرۂ کار قبائلی علاقہ جات کے سوا پورا صوبہ [3][پنجاب] ہے۔]

2۔ **تنسیخ** - سرکاری مزارعین (پنجاب) ایکٹ، 1893 کو اِس {ایکٹ} کے ذریعے منسوخ کیا جاتا ہے۔

3۔ **تعریفات** - جب تک کہ موضوع یا سیاق وسباق میں اس کے منافی کچھ درج نہ ہو، اس ایکٹ میں-

(1) "کلکٹر" سے مراد[4] [[5][پنجاب مالیۂ اراضی ایکٹ، [6]1967] میں بیان کردہ ضلع کا کلکٹر ہے اور اس میں اس ایکٹ کے تحت کلکٹر کے تمام یا کوئی افعال انجام دینے اور کوئی یا تمام اختیارات استعمال کرنے کے لیے [7][بورڈ آف ریونیو] کی جانب سے مقرر کردہ

---

[1] اغراض ومقاصد کی وجوہات کے لیے، دیکھیے پنجاب گزٹ، 1910، حصہ V، صفحہ 176؛ سلیکٹ کمیٹی کی رپورٹ کے لیے، دیکھیے پنجاب گزٹ، 1911، حصہ V، صفحہ 492، اور ایضاً، حصہ V، صفحہ 85؛ کونسل میں کارروائیوں کے لیے، دیکھیے ایضاً، 1910 حصہ V، صفحہ 188، ایضاً، 1911، حصہ V، صفحہ 420، اور ایضاً، حصہ V، صفحات 50 اور 135۔

[2] بذریعہ سرکاری اراضی کی آبادکاری (پنجاب) (مغربی پاکستان ترمیم) آرڈیننس، 1969 (XXXVI بابت 1969) بدل دیا گیا، ایس۔2؛ اور مؤرخہ 7 نومبر، 1969 کو مغربی پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1299 تا 2002 پر شائع ہوا۔

[3] بذریعہ پنجاب قوانین تطبیق آرڈ، 1974 (پنجاب۔ اے۔او۔ 1 بابت 1974) بدل دیا گیا۔

[4] بذریعہ سرکاری اراضی کی آبادکاری (پنجاب) (مغربی پاکستان ترمیم) آرڈیننس، 1969 (XXXVI بابت 1969) الفاظ، کوما اور اعداد "پنجاب مالیۂ اراضی ایکٹ 1887" کو بدل دیا گیا، ایس۔3؛ اور مؤرخہ 7 نومبر، 1969 کو مغربی پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1299 تا 2002 پر شائع ہوا۔

[5] بذریعہ پنجاب قوانین (ترمیم) ایکٹ، 2011 (VI بابت 2011) الفاظ "مغربی پاکستان" کو بدل دیا گیا، 20 اپریل، 2011 سے مؤثر ہوا (نوٹیفکیشن مؤرخہ 16 اپریل، 2011 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحہ 4081 پر شائع ہوا)، ایس۔8؛ اور مؤرخہ 14 اپریل، 2011 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 4043 تا 4047 پر شائع ہوا۔

کوئی افسر اور (2) اس ایکٹ کے آغازِ نفاذ سے قبل یوں مقرر کردہ کوئی افسر آبادکاری یا اسسٹنٹ افسر آبادکاری شامل ہے خواہ ایسا افسر اِس {ایکٹ} کے ذریعے منسوخ ہونے والے ایکٹ کے تحت ڈپٹی کمشنر کے کوئی یا تمام افعال انجام دینے کے لیے نوٹیفکیشن کے ذریعے مقرر کردہ ہو یا نہیں۔

[8] ["کمشنر"] میں اس ایکٹ کے تحت [9] [کمشنر] کے تمام یا کوئی افعال انجام دینے اور کوئی یا تمام اختیارات استعمال کرنے کے لیے [10] [بورڈ آف ریونیو] کی جانب سے مقرر کردہ کوئی افسر شامل ہے۔

"کالونی" سے مراد ایسا علاقہ ہے جس پر یہ ایکٹ [11] [صوبائی حکومت] کے حکم سے لاگو ہوگا اور [12] [صوبائی حکومت] کی جانب سے بصورتِ دیگر حکم کے علاوہ ایسا علاقہ جس پر سرکاری مزارعین (پنجاب) ایکٹ، 1893 [13] اطلاق پذیر ہے۔

"مجوّزہ" سے مراد [14] [بورڈ آف ریونیو] کی جانب سے اس ایکٹ کے تحت یا اِس {ایکٹ} کے ذریعے منسوخ ہونے والے ایکٹ کے تحت منظور شدہ ہے۔

---

[6] XVII بابت 1967ء۔

[7] بذریعہ مغربی پاکستان (قوانین کی تطبیق اور تنسیخ) (ترمیم) آرڈیننس، 1961 (XXXI بابت 1961) الفاظ "مغربی پاکستان" کو بدل دیا گیا، ایس۔2؛ اور مورخہ 14 دسمبر، 1961 کو مغربی پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 2971 تا 2977 پر شائع ہوا۔ جسے پہلے بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937 "مقامی حکومت" سے بدل دیا گیا تھا، یکم اپریل، 1937 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 4 اور عمومی تطبیقات کا جدول۔

[8] بذریعہ پنجاب قوانین (ترمیم) ایکٹ، 2011 (VI بابت 2011) "ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)" کو بدل دیا گیا، 20 اپریل، 2011 سے مؤثر ہوا (نوٹیفکیشن مورخہ 16 اپریل، 2011 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحہ 4081 پر شائع ہوا)، ایس۔8؛ اور مورخہ 14 اپریل، 2011 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 4043 تا 4047 پر شائع ہوا۔ جسے پہلے بذریعہ سرکاری اراضی کی آبادکاری (پنجاب) (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXII بابت 2001) "کمشنر" سے بدل دیا گیا تھا، 25 اکتوبر، 2001 سے مؤثر ہوا، ایس۔3؛ اور مورخہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1751 تا 1752 پر شائع ہوا۔

[9] بذریعہ پنجاب قوانین (ترمیم) ایکٹ، 2011 (VI بابت 2011) "ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)" کو بدل دیا گیا، 20 اپریل، 2011 سے مؤثر ہوا (نوٹیفکیشن مورخہ 16 اپریل، 2011 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحہ 4081 پر شائع ہوا)، ایس۔8؛ اور مورخہ 14 اپریل، 2011 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 4043 تا 4047 پر شائع ہوا۔ جسے پہلے بذریعہ سرکاری اراضی کی آبادکاری (پنجاب) (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXII بابت 2001) "کمشنر" سے بدل دیا گیا تھا، 25 اکتوبر، 2001 سے مؤثر ہوا، ایس۔3؛ اور مورخہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1751 تا 1752 پر شائع ہوا۔

[10] بذریعہ مغربی پاکستان (قوانین کی تطبیق اور تنسیخ) (ترمیم) آرڈیننس، 1961 (XXXI بابت 1961) الفاظ "مغربی پاکستان" کو بدل دیا گیا، ایس۔2؛ اور مورخہ 14 دسمبر، 1961 کو مغربی پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 2971 تا 2977 پر شائع ہوا۔ جسے پہلے بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر 1937 "مقامی حکومت" سے بدل دیا گیا تھا، یکم اپریل، 1937 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 4 اور عمومی تطبیقات کا جدول۔

[11] بذریعہ سرکاری اراضی کی آبادکاری (پنجاب) (مغربی پاکستان ترمیم) آرڈیننس، 1969 (XXXVI بابت 1969) "بورڈ آف ریونیو" کو بدل دیا گیا، ایس۔3؛ اور مورخہ 7 نومبر، 1969 کو مغربی پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1299 تا 2002 پر شائع ہوا۔

[12] بذریعہ سرکاری اراضی کی آبادکاری (پنجاب) (مغربی پاکستان ترمیم) آرڈیننس، 1969 (XXXVI بابت 1969) "بورڈ آف ریونیو" کو بدل دیا گیا، ایس۔3؛ اور مورخہ 7 نومبر، 1969 کو مغربی پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1299 تا 2002 پر شائع ہوا۔

[13] III بابت 1893ء۔

[14] بذریعہ مغربی پاکستان (قوانین کی تطبیق اور تنسیخ) (ترمیم) آرڈیننس، 1961 (XXXI بابت 1961) الفاظ "صوبائی حکومت" کو بدل دیا گیا، ایس۔2؛ اور مورخہ 14 دسمبر، 1961 کو مغربی پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 2971 تا 2977 پر شائع ہوا۔ جسے پہلے بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937 "مقامی حکومت" سے بدل دیا گیا تھا، یکم اپریل، 1937 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 4 اور عمومی تطبیقات کا جدول۔

[15] [مزارعت کے حوالے سے "اصلاحات" سے مراد مزارعت کے لیے موزوں اور اُسے لینے کی شرائط کے مطابق کوئی ایسی تعمیر ہے جس کے ذریعے مزارعت کی قدر میں اضافہ ہوا اور ہونا جاری ہے اور جو، اگر مزارعت پر نہ کی گئی ہو مگر اس کے براہِ راست فائدے کے لیے کی گئی ہے یا تعمیر کے بعد براہِ راست اس کے لیے فائدہ مند بنائی گئی ہے:

وضاحت I - اس میں دیگر چیزوں کے ساتھ ساتھ درج ذیل شامل ہیں۔

(اے) زرعی مقاصد کے لیے پانی کی ذخیرہ کاری یا فروخت کے لیے کنوؤں اور دیگر تعمیرات کی تیاری؛

(بی) نکاسیِ آب اور سیلابوں سے تحفّظ کے لیے تعمیرات کی تیاری؛

(سی) زرعی مقاصد کے لیے اراضی کو آباد کرنا، اس پر باڑ لگانا، اسے ہموار کرنا، ڈھلوانی بنانا اور اس پر شجرکاری کرنا اور اسی نوعیت کی دیگر تعمیرات؛

(ڈی) مزارعت کی باسہولت یا منافع بخش کاشت کاری کے لیے درکار عمارات کی تعمیر؛ اور

(ای) کسی مذکورہ بالا تعمیر کی تجدید یا دوبارہ تیاری یا اس میں کوئی ایسی تبدیلیاں یا اضافے جو محض مرمت کی نوعیت کے نہ ہوں اور اس کی پائیداری کی قدر میں اضافہ کریں؛

مگر اس میں ایسی صفائی، بند، اراضی کی ہمواری، باڑیں، عارضی کنویں اور پانی کے عارضی راستے جو کہ مزارعین کی جانب سے کاشت کاری کے دوران خاص اخراجات کے بغیر بنائے گئے ہیں یا کھیتی باڑی کی روزمرہ عمل کاریوں سے اراضی سے واجب الوصول کوئی دیگر مفاد شامل نہیں ہیں؛

وضاحت II - مختلف مزارعتوں کو فائدہ پہنچانے والی کوئی تعمیر ایسی مزارعتوں میں ہر ایک کے حوالے سے اصلاح متصور کی جا سکتی ہے۔

وضاحت III - کسی مزارعے کی جانب کی گئی کوئی تعمیر اصلاح نہیں کہلائے گی اگر وہ اُس کے مالک کی اصل جائیداد کے کسی دیگر حصے کی قدر کو حقیقی طور پر کم کرے۔]

"مزارع" سے مراد [16] [حکومت] [17] کے] مزارعے کے طور پر کسی کالونی میں اراضی رکھنے والا کوئی شخص ہے اور اس میں کسی مزارعے کا مورث اعلیٰ اور جانشین بالمفاد بھی شامل ہیں۔

---

[15] بذریعہ سرکاری اراضی کی آبادکاری (پنجاب) (مغربی پاکستان ترمیم) آرڈیننس، 1969 (XXXVI بابت 1969) بدل دیا گیا، ایس۔3؛ اور مؤرخہ 7 نومبر، 1969 کو مغربی پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1299 تا 2002 پر شائع ہوا۔

[16] بذریعہ مغربی پاکستان قوانین (تطبیق) آرڈر، 1964 الفاظ ''تاجِ برطانیہ'' کو بدل دیا گیا، 8 جون، 1962 سے مؤثر ہوا، ایس۔2 اور شیڈول؛ اور مؤرخہ 3 جون، 1964 کو مغربی پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1805 تا 1849 پر شائع ہوا۔

[17] بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937 الفاظ "حکومت کے" کو بدل دیا گیا، یکم اپریل، 1937 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 3 اور شیڈول VI۔

[18] ["حقیقی مزارع" سے مراد کوئی ایسا شخص ہے جسے کلکٹر نے سب سے پہلے مزارعت الاٹ کی تھی اور اس میں ایسے مزارعے کا منتقل الیہ شخص اور کسی خاتون جسے پہلے مزارعت الاٹ کی گئی تھی، کی جانشینی کے لیے کلکٹر کی جانب سے سیکشن 21 کی دفعات کے مطابق نامزد کردہ شخص بھی شامل ہے۔]

باب I

ابتدائیہ

4۔ ایکٹ کا اطلاق - یہ ایکٹ [19] [صوبائی حکومت] کی جانب سے بصورتِ دیگر ہدایت کیے جانے تک ایسی اراضی پر لاگو ہو گا جس پر سرکاری مزارعین (پنجاب) ایکٹ، [20] 1893 کی دفعات اطلاق پذیر ہیں اور ایسی دیگر اراضی جس پر [21] [صوبائی حکومت] سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے اسے لاگو کرے اور جو نوٹیفکیشن کے وقت [22] [صوبائی حکومت] [23] کی ملکیت تھی]:

تاہم، اس ایکٹ کے سیکشن 20، 21، 22 اور 23 یا سیکشن 14 کے [24] [***] فقرۂ شرطیہ میں درج کچھ بھی [25] [[26] [صوبائی حکومت] کی جانب سے عمومی یا خصوصی حکم کے ذریعے بصورتِ دیگر ہدایت کیے جانے تک] اس ایکٹ کے شیڈول I میں مخصوص کردہ مزارعتوں یا اس کے بعد تشکیل کردہ مزارعتوں کے کسی ایسے درجے پر لاگو نہیں ہو گا جنھیں [27] [صوبائی حکومت] اس سیکشن کے تحت شیڈولڈ مزارعتیں قرار دے۔

5۔ کسی آبادکاری کو اس ایکٹ کی عمل داری سے خارج کرنے کا اختیار - [28] [صوبائی حکومت] کسی بھی وقت سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے کسی آبادکاری یا آبادکاری کے کسی حصے کو اس ایکٹ کی کسی یا تمام دفعات سے خارج کر سکتی ہے۔

---

[18] بذریعہ سرکاری اراضی کی آبادکاری (پنجاب) (ترمیم) ایکٹ، 1920 (III بابت 1920) کے سیکشن 2 اضافہ کیا گیا۔

[19] بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937 الفاظ "مقامی حکومت" کو بدل دیا گیا، یکم اپریل، 1937 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 4 اور عمومی تطبیقات کا جدول۔

[20] III بابت 1893۔

[21] بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937 الفاظ "مقامی حکومت" کو بدل دیا گیا، یکم اپریل، 1937 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 4 اور عمومی تطبیقات کا جدول۔

[22] بذریعہ مغربی پاکستان قوانین (تطبیق) آرڈر، 1964 "صوبے کے مقاصد کے لیے تاجِ برطانیہ" کو بدل دیا گیا، 8 جون، 1962 سے مؤثر ہوا، ایس۔2 اور شیڈول؛ اور مؤرخہ 3 جون، 1964 کو مغربی پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1805 تا 1849 پر شائع ہوا۔

[23] بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937 الفاظ "حکومت کی ملکیت" کو بدل دیا گیا، یکم اپریل، 1937 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 3 اور شیڈول VI۔

[24] بذریعہ انتقالِ اختیارات ایکٹ، 1929 (XXXVIII بابت 1929) الفاظ "کونسل میں گورنر جنرل کی سابقہ منظوری کے بغیر" کو حذف کیا گیا۔ ایس۔2 اور پہلا شیڈول؛ اور مؤرخہ 14 ستمبر، 1920 کو انڈیا گزٹ میں شائع ہوا۔

[25] بذریعہ انتقالِ اختیارات ایکٹ 1920 (XXXVIII بابت 1920) شامل کیا گیا، ایس۔2؛ اور پہلا شیڈول اور مؤرخہ 14 ستمبر، 1920 کو انڈیا گزٹ میں شائع ہوا۔

[26] بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937 الفاظ "مقامی حکومت" کو بدل دیا گیا، یکم اپریل، 1937 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 4 اور عمومی تطبیقات کا جدول۔

[27] بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937 الفاظ "مقامی حکومت" کو بدل دیا گیا، یکم اپریل، 1937 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 4 اور عمومی تطبیقات کا جدول۔

[28] بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937 الفاظ "مقامی حکومت" کو بدل دیا گیا، یکم اپریل، 1937 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 4 اور عمومی تطبیقات کا جدول۔

[29] [**6۔ مزارعت کے قوانین کا اطلاق** - سوائے اس کے کہ سیکشن 7 میں بیان کیا گیا ہو، پنجاب مزارعت ایکٹ، 1887[30] یا [31] [پنجاب] کے کسی حصے میں مزارعت سے متعلق فی الوقت نافذ العمل کوئی دیگر قانون اس ایکٹ کے تحت مزارعتوں پر لاگو نہیں ہو گا۔]

[32] [**7۔** [33] **[پنجاب] مالیہ اراضی ایکٹ، 1967 وغیرہ کا اطلاق** - (1) اس ایکٹ کی دفعات کے تحت [34] [پنجاب] مالیہ اراضی ایکٹ، 1967[35]، پنجاب مزارعت ایکٹ، 1887[36] کا باب VII یا کسی ایسے علاقے میں جس میں اس ایکٹ اور اس کے تحت قواعد کے تحت کارروائیاں کی گئی ہیں، مزارعت سے متعلق فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون کی متعلقہ دفعات اس ایکٹ کے تحت تمام کارروائیوں پر لاگو ہوں گی:

تاہم [37] [پنجاب] مالیہ اراضی ایکٹ، 1967، پنجاب مزارعت ایکٹ، 1887[38] یا [39] [پنجاب] میں مزارعت سے متعلق فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون میں درج کچھ بھی صوبائی حکومت کی جانب سے جاری کردہ کسی کیفیت نامہ شرائط میں درج کسی دفعہ کو تبدیل یا غیر مؤثر کرنے کے مفہوم میں نہیں لیا جائے گا۔

(2) سیکشن 6 میں درج کچھ بھی پنجاب مزارعت ایکٹ، 1887[40] یا مزارعت کے حوالے سے فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون کے سرکاری مزارعین اور اُن کے ذیلی مزارعین کے درمیان کسی ایسے معاملے یا پیدا ہونے والے کسی ایسے تنازعے پر اطلاق کو متاثر نہیں کرے گا جن میں حکومت ایک فریق نہیں ہے۔]

[41] [**8۔** [پنجاب مالیہ اراضی ایکٹ، کے سیکشن 136(1) میں ترمیم - * * * *]

---

[29] بذریعہ سرکاری اراضی کی آبادکاری (پنجاب) (مغربی پاکستان ترمیم) آرڈیننس، 1969 (XXXVI بابت 1969) بدل دیا گیا، ایس۔4؛ اور مؤرخہ 7 نومبر، 1969 کو مغربی پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1299 تا 2002 پر شائع ہوا۔

[30] XVI بابت 1887۔

[31] بذریعہ پنجاب قوانین (تطبیق) آرڈر، 1974 (پنجاب اے۔او۔1 بابت 1974) "مغربی پاکستان" کو بدل دیا گیا۔

[32] بذریعہ سرکاری اراضی کی آبادکاری (پنجاب) (مغربی پاکستان ترمیم) آرڈیننس، 1969 (XXXVI بابت 1969) بدل دیا گیا، ایس۔5؛ اور مؤرخہ 7 نومبر، 1969 کو مغربی پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1299 تا 2002 پر شائع ہوا۔

[33]

[34] بذریعہ پنجاب قوانین (تطبیق) آرڈر، 1974 (پنجاب اے۔او۔1 بابت 1974) "مغربی پاکستان" کو بدل دیا گیا۔

[35] XVII بابت 1967۔

[36] XVI بابت 1887۔

[37] بذریعہ پنجاب قوانین (تطبیق) آرڈر، 1974 (پنجاب اے۔او۔1 بابت 1974) "مغربی پاکستان" کو بدل دیا گیا۔

[38] XVI بابت 1887۔

[39] بذریعہ پنجاب قوانین (تطبیق) آرڈر، 1974 (پنجاب اے۔او۔1 بابت 1974) "مغربی پاکستان" کو بدل دیا گیا۔

[40] XVI بابت 1887۔

[41] بذریعہ سرکاری اراضی کی آبادکاری (پنجاب) (مغربی پاکستان ترمیم) آرڈیننس، 1969 (XXXVI بابت 1969) حذف کیا گیا، ایس۔6؛ اور مؤرخہ 7 نومبر، 1969 کو مغربی پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1299 تا 2002 پر شائع ہوا۔

[42]9 - [مالیہ اراضی ایکٹ، 1887 کے باب IV کا بعض دیہی علاقوں پر اطلاق - * * * *]

باب II

مزارعین سے متعلق دفعات

10- مزارعتوں کے کیفیت نامہ شرائط کا اجرا - (1) [43][بورڈ آف ریونیو حکومت کی عمومی منظوری کے تحت] موزوں سمجھی جانے والی شرائط پر کسی شخص کو کسی کالونی میں اراضی دے سکتا ہے۔

(2) [44][صوبائی حکومت شرائط کا ایسا کیفیت نامہ یا کیفیت نامے جاری کر سکتی ہے جن پر وہ مزارعین کو کسی کالونی میں اراضی دینے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(3) کلکٹر شرائط کے مندرجہ بالا کیفیت نامے جاری ہونے پر [45][بورڈ آف ریونیو] کے کنٹرول کے تحت اس سیکشن کے ذیلی سیکشن (2) کے تحت جاری کردہ کیفیت نامہ شرائط کے تحت آنے والے کسی شخص کو اراضی الاٹ کر سکتا ہے جسے کلکٹر تحریری حکم کے ذریعے کسی معاملے پر قابل اطلاق ہونا قرار دے۔

(4) کسی بھی شخص کو اُسے الاٹ کی گئی اراضی کا تحریری حکم جاری کیے جانے اور کلکٹر کی اجازت سے اراضی کا قبضہ حاصل کرنے تک کسی اراضی کا مزارع یا اس میں کوئی حق یا استحقاق رکھنے والا نہیں سمجھا جائے گا۔ اور یوں قبضہ حاصل کرنے کے بعد گرانٹ اُس پر قابل اطلاق واضح کردہ شرائط کے تحت ہو گی۔

11- کیفیت نامہ شرائط کا قانونی اثر - اس ایکٹ کی دفعات کے تحت سرکاری مزارعین (پنجاب) ایکٹ، [46]1893 کے تحت [47] [صوبائی حکومت] کی جانب سے جاری کیے گئے یا جاری کیے جا سکنے والے شرائط کے کسی کیفیت نامے کے مطابق یا اس ایکٹ کے تحت مزارعت کی کوئی گرانٹ تاجِ برطانیہ گرانٹس ایکٹ، [48]1895 کے مفہوم میں اراضی کا انتقال متصور ہو گی اور مذکورہ ایکٹ کی دفعات کے تحت کنٹرول کی جائے گی۔

---

[42] بذریعہ سرکاری اراضی کی آبادکاری (پنجاب) (مغربی پاکستان ترمیم) آرڈیننس، 1969 (XXXVI بابت 1969) حذف کیا گیا، ایس۔ 6؛ اور مؤرخہ 7 نومبر، 1969 کو مغربی پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1299 تا 2002 پر شائع ہوا۔

[43] بذریعہ مغربی پاکستان (قوانین کی تطبیق اور تنسیخ) (ترمیم) آرڈیننس، 1961 (XXXI بابت 1961) الفاظ "صوبائی حکومت" کو بدل دیا گیا، ایس۔ 2؛ اور مؤرخہ 14 دسمبر، 1961 کو مغربی پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 2971 تا 2977 پر شائع ہوا۔ جسے پہلے بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937 "مقامی حکومت" سے بدل دیا گیا تھا، یکم اپریل، 1937 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 4 اور عمومی تطبیقات کا جدول۔

[44] بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937، الفاظ "مقامی حکومت" کو بدل دیا گیا، یکم اپریل، 1937 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 4 اور عمومی تطبیقات کا جدول۔

[45] بذریعہ مغربی پاکستان (قوانین کی تطبیق اور تنسیخ) ایکٹ، 1957 (XVI بابت 1957) الفاظ "فنانشل کمشنر" کو خارج کیا گیا، 14 اکتوبر، 1955 سے مؤثر ہوا، ایس 3 اور شیڈول II؛ اور مؤرخہ 25 جولائی، 1957 کو مغربی پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 709 تا 789 پر شائع ہوا۔

[46] III بابت 1893۔

[47] بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937، الفاظ "مقامی حکومت" کو بدل دیا گیا، یکم اپریل، 1937 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 4 اور عمومی تطبیقات کا جدول۔

[48] XV بابت 1895۔

12۔ **عارضی غیر حاضری** - شرائط کے کسی کیفیت نامے میں شامل رہائش کی ذمہ داری پر عائد ہونے والی کسی شرط کی صرف مزارعے کی جانب سے کسی محال میں اس کے زیر کاشت رقبے میں قائم کردہ مستقل رہائش سے عارضی غیر حاضری کی وجہ سے خلاف ورزی کردہ متصور نہیں ہو گی۔

13۔ **مسلِ حقیت یا سالانہ ریکارڈ میں اندراجات کا ایکٹ III بابت 1893 کے تحت جاری کردہ رجسٹر میں اندراجات کے مساوی ہونا** - اس ایکٹ کے آغازِ نفاذ سے قبل جاری کردہ شرائط کے کسی کیفیت نامے میں سرکاری مزارعین (پنجاب) ایکٹ، 1893[49] کے تحت مجوّزہ کسی رجسٹر کا حوالہ دیے جانے پر مسلِ حقیت یا سالانہ ریکارڈ جہاں تک ممکن ہو، ایسا رجسٹر متصور ہو گا۔

14۔ **ایکٹ III بابت 1893 کے تحت اب تک حقیت رکھنے والے مزارعین کی حیثیت** - اس ایکٹ کے آغازِ نفاذ سے قبل کسی بھی وقت سرکاری مزارعین (پنجاب) ایکٹ، 1893[50] کے زیرِ اطلاق اور اسی ایکٹ کے تحت جاری کردہ شرائط کے کسی کیفیت نامے کے تحت اراضی کا [51][حکومت] کا مزارع کوئی شخص کسی سابقہ معاہدے یا پنجاب مزارعت ایکٹ، 1887[52] میں کچھ بھی درج ہونے یا فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر وضع شُدہ قانون کے باوجود اراضی جس کا وہ مزارع ہے، کو شرائط کے اسی کیفیت نامے کے مطابق قبول کردہ یار کھتا ہوا متصور ہو گا:

تاہم [53][کوئی غیر مسلم] مزارع اس ایکٹ کے نافذ العمل ہونے کی تاریخ سے بارہ ماہ کے اندر تکمیل اور رجسٹر کیے گئے وثیقے کے ذریعے اقرار کرے گا کہ اس کی مزارعت کی جانشینی اُس پر قابلِ اطلاق شرائط کے کسی کیفیت نامے کے مطابق ہو گی۔ اور اس کی مزارعت کی جانشینی اس ایکٹ کے سیکشن 20، 21، 22 اور 23 کی دفعات کے ذریعے باضابطہ بنائی جائے گی۔

15۔ **قیمتِ خرید کی مکمل ادائیگی کے زیرِ التوا ہونے پر خرید کنندہ کا مزارع ہونا** - [54][حکومت] سے اراضی کا کوئی خرید کنندہ جسے کلکٹر کے حکم کے تحت اراضی کا قبضہ دیا گیا ہے، قیمتِ خرید کی مکمل رقم اُس پر واجب الادا کسی منافعے کے ساتھ ادا کرنے اور کلکٹر کی جانب سے جاری کردہ فروخت کی شرائط کے کیفیت نامے میں بیان کردہ دیگر شرائط پوری کرنے تک ایسی اراضی کا مزارع متصور ہو گا۔

---

[49] III بابت 1893۔

[50] III بابت 1893۔

[51] بذریعہ مغربی پاکستان قوانین (تطبیق) آرڈر، 1964 الفاظ "تاجِ برطانیہ" کو بدل دیا گیا، 8 جون، 1962 سے مؤثر ہوا، ایس۔2 اور شیڈول؛ اور مؤرخہ 3 جون، 1964 کو مغربی پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1805 تا 1849 پر شائع ہوا۔ جسے پہلے بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937 "حکومت" سے بدل دیا گیا تھا۔ یکم اپریل، 1937 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 3 اور شیڈول VI۔

[52] XVI بابت 1887۔

[53] بذریعہ سرکاری اراضی کی آبادکاری (پنجاب) (ترمیم) ایکٹ، 1951 (III بابت 1951) شامل کیا گیا۔ ایس-2؛ اور مؤرخہ 23 جنوری، 1951 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 13 تا 14 پر شائع ہوا۔

[54] بذریعہ مغربی پاکستان قوانین (تطبیق) آرڈر، 1964 الفاظ "تاجِ برطانیہ" کو بدل دیا گیا، 8 جون، 1962 سے مؤثر ہوا، ایس۔2 اور شیڈول؛ اور مؤرخہ 3 جون، 1964 کو مغربی پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1805 تا 1849 پر شائع ہوا۔ جسے پہلے بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937 کے لیے "حکومت" سے بدل دیا گیا۔ یکم اپریل، 1937 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 3 اور شیڈول VI۔

16۔ **مزارعے کی جانب سے غلط معلومات** - کوئی شخص جسے اس ایکٹ کے آغازِ نفاذ کے بعد کسی کالونی میں مزارعے کے طور پر اراضی کا قبضہ دیا گیا ہو مزارع بننے کی اپنی اہلیت کے حوالے سے کسی [55] [ریاستی ملازم] کو دھوکہ دینے کے ارادے یا یقین کی وجہ سے غلط معلومات فراہم کرنے پر اپنی مزارعت کی شرائط کی خلاف ورزی کا مرتکب متصور ہو گا:

[* * * * * * * * * * * * *][56]

17۔ **تبادلہ** - کلکٹر [57][کمشنر] سے وصول ہونے والے احکامات کے تحت کسی مزارعے کو کالونی میں اس کی مکمل مزارعت یا اس کے کسی حصے کی کسی دیگر اراضی سے تبادلے کی اجازت دے سکتا ہے اور اس طرح تبادلے میں لی گئی اراضی اس کے برعکس کسی خاص شرط کی غیر موجودگی میں کلکٹر کی جانب سے تحریری طور پر ریکارڈ کی جائے گی اور انھی شرائط پر اور انھی ذمے داریوں کے تحت لی گئی متصور ہو گی، جن پر حوالے کی گئی اراضی لی گئی تھی۔

18۔ **مزارعے کے حقوق کا قرق یا فروخت نہ کیا جانا** - اس ایکٹ کے زیرِ اطلاق اراضی کے مزارعے کو حکومت کی جانب سے دیے گئے حقوق یا مفادات میں سے کوئی بھی حق یا مفاد کسی عدالت کی ڈگری یا حکم کی تعمیل میں یا دیوالیہ ہونے کی کسی کارروائی میں قرق یا فروخت نہیں کیا جائے گا۔

19۔ **حقوق کی منتقلیوں کا کالعدم ہونا** - سوائے اس کے کہ سیکشن 17 میں بیان کیا گیا ہو، سرکاری مزارعین (پنجاب) ایکٹ، [58]1893 یا اس ایکٹ کے ذریعے یا تحت کسی مزارعے کو دیے گئے حقوق یا مفادات میں سے کوئی بھی حق یا مفاد [59] [کمشنر] یا اس کی جانب سے تحریری حکم کے ذریعے اس ضمن میں مجاز کسی افسر کی تحریری رضامندی کے بغیر منتقل یا کسی فروخت، تبادلے، ہبہ، وصیت، رہن یا کسی دیگر نجی معاہدے کے ذریعے، قبضے کا حق حاصل نہ کردہ مزارعے کی صورت میں ایک سال تک اور قبضے کا حق حاصل کردہ مزارعے کی صورت میں سات سال تک کے ذیلی پٹے کے علاوہ مواخذہ نہیں کیے جائیں گے۔ اور ایسی تحریری رضامندی کے بغیر کیا گیا کوئی انتقال یا مواخذہ کالعدم ہو گا اور اگر منتقل الیہ نے (اس ایکٹ کے آغازِ نفاذ کے بعد) قبضہ حاصل کر لیا ہے تو اُسے کلکٹر کے احکامات کے تحت بے دخل کر دیا جائے گا:

---

[55] بذریعہ مغربی پاکستان قوانین (تطبیق) آرڈر، 1964 الفاظ "تاجِ برطانیہ کے ملازم" کو بدل دیا گیا، 8 جون، 1962 سے مؤثر ہوا، ایس۔2 اور شیڈول؛ اور مؤرخہ 3 جون، 1964 کو مغربی پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1805 تا 1849 پر شائع ہوا۔ جسے پہلے بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937 میں لفظ "حکومت" سے بدل دیا گیا۔ یکم اپریل، 1937 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 3 اور شیڈول VI۔

[56] بذریعہ سرکاری اراضی کی آبادکاری (پنجاب) (ترمیم) آرڈیننس، 1978 (XII بابت 1978) حذف کیا گیا۔ 3 مارچ، 1948 سے مؤثر ہوا، ایس-2؛ اور مؤرخہ 14 جون، 1978 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 641 تا 642 پر شائع ہوا۔

[57] بذریعہ پنجاب قوانین (ترمیم) ایکٹ، 2011 (VI بابت 2011) "ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)" کو بدل دیا گیا، 20 اپریل، 2011 سے مؤثر ہوا (نوٹیفکیشن مؤرخہ 16 اپریل، 2011 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحہ 4081 پر شائع ہوا)، ایس۔8؛ اور مؤرخہ 14 اپریل، 2011 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 4043 تا 4047 پر شائع ہوا۔ جسے پہلے بذریعہ سرکاری اراضی کی آبادکاری (پنجاب) (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXII بابت 2001) "کمشنر" سے بدل دیا گیا تھا۔

[58] III بابت 1893۔

[59] بذریعہ پنجاب قوانین (ترمیم) ایکٹ، 2011 (VI بابت 2011) "ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)" کو بدل دیا گیا، 20 اپریل، 2011 سے مؤثر ہوا (نوٹیفکیشن مؤرخہ 16 اپریل، 2011 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحہ 4081 پر شائع ہوا)، ایس۔8؛ اور مؤرخہ 14 اپریل، 2011 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 4043 تا 4047 پر شائع ہوا۔ جسے پہلے بذریعہ سرکاری اراضی کی آبادکاری (پنجاب) (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXII بابت 2001) "کمشنر" سے بدل دیا گیا تھا۔

تاہم اس سیکشن کے تحت دیا گیا ذیلی پٹے کا حق کسی مزارعے کو ایسی محال جس میں اس کی مزارعت واقع ہے، میں رہنے کا مطالبہ کرنے والی شرط سے آزاد نہیں کرے گا۔

[60] [19-اے۔ **مزارعت کی جانشینی** - سرکاری اراضی کی آبادکاری (پنجاب) (ترمیم) ایکٹ، 1951 کے نافذ العمل ہونے کے بعد کسی مسلمان مزارعے کی وفات کی صورت میں اُس کی مزارعت کی جانشینی مسلم شخصی قانون (شریعت) کے مطابق اس کے ورثا کو وراثتاً تفویض کی جائے گی۔ اور اس ایکٹ کے سیکشن 20 تا 23 میں درج کچھ بھی اس پر قابل اطلاق نہیں ہوگا:

تاہم اگر کوئی خاتون اس ایکٹ کے تحت محدود مالک کی حیثیت سے مالکانہ حقوق رکھتی ہے تو اُس کے محدود مفاد کے اختتام پر جانشینی ایسے تمام اشخاص کو دی جائے گی جو آخری مکمل مالک کی وفات کے وقت جائیداد وراثتاً لینے کے حق دار ہوں گے، جب کہ ایسی وفات کے وقت مسلم شخصی قانون (شریعت) قابل اطلاق تھا اور مذکورہ بالا محدود مفاد کے اختتام سے قبل ایسے اشخاص میں سے کسی کی وفات کی صورت میں جانشینی ایسی خاتون کے محدود مفاد کے اختتام کے وقت موجود اس کے ورثا اور جانشینان کو ایسے ہی تفویض کی جائے گی جیسے کہ مذکورہ بالا شخص نے مذکورہ خاتون کے محدود مفاد کے اختتام کے بعد وفات پائی ہے اور اس کا مسلم شخصی قانون (شریعت) کے تحت بندوبست کیا گیا ہے:

تاہم مزید یہ کہ آخری مکمل مالک کی وفات کے وقت جب کہ مسلم شخصی قانون (شریعت) قابل اطلاق تھا، کسی خاتون محدود مالک کو وراثتاً پہنچنے والا حصہ اُسے منتقل کیا جائے گا۔ اور اُس کی شادی یا دوبارہ شادی کی بنا پر جائیداد میں اپنا محدود مفاد کھونے یا اُس کا محدود مفاد اُس کی وفات کی وجہ سے ختم ہونے پر مسلم شخصی قانون (شریعت) کے تحت اس کے ورثا کو منتقل کیا جائے گا۔]

[61] [20۔ **جانشینی کے علاوہ بصورتِ دیگر مزارعین کی جانشینی حاصل کرنا** - سیکشن 14 کے فقرۂ شرطیہ کے تحت کسی حقیقی مزارعے کی اس ایکٹ کے آغازِ نفاذ کے بعد موت کی صورت میں اُس کی مزارعت کی جانشینی مندرجہ ذیل کو ذیل میں فراہم کردہ ترتیب کے مطابق کی جائے گی۔

(اے) کسی مزارعے کی اولادِ نرینہ میں مرد سلسلہ ذکور۔ (اصطلاح 'سلسلہ ذکور' میں ایسا لے پالک بچہ شامل ہوگا جس کی لے پالکی کی رجسٹر شُدہ وثیقے کے ذریعے تصدیق کی گئی ہے)؛

(بی) مزارعے کی بیوہ کو اس کی موت، یا دوبارہ شادی کرنے یا اس ایکٹ کی دفعات کے تحت اپنے حقوق کھو بیٹھنے تک؛

(سی) مزارعے کی غیر شادی شُدہ بیٹیوں کو ان کی موت یا شادی یا اس ایکٹ کی دفعات کے تحت اپنے حقوق کے استعمال تک؛

(ڈی) مزارعے کی جانب سے درج ذیل اشخاص میں سے رجسٹر شُدہ وثیقے کے ذریعے نامزد کردہ جانشین یا جانشینان، یعنی اُس کی ماں، [62] [اُس کے پہلے سے متوفی بیٹے کی بیوہ، اُس کے پہلے سے متوفی پوتے کی بیوہ]، اُس کی شادی شدہ بیٹی، اُس کی بیٹی کا بیٹا، اُس کی بہن، اُس کی بہن کا بیٹا اور اُس کے خاندان کے یک جدی مرد اراکین؛ اور

---

[60] بذریعہ سرکاری اراضی کی آبادکاری (پنجاب) (ترمیم) ایکٹ، 1951 (III بابت 1951) اضافہ کیا گیا۔ ایس-3؛ اور مؤرخہ 23 جنوری، 1951 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 13 تا 14 پر شائع ہوا۔

[61] بذریعہ سرکاری اراضی کی آبادکاری (پنجاب) (ترمیم) ایکٹ، 1920 (III بابت 1920) بدل دیا گیا۔

[62] بذریعہ سرکاری اراضی کی آبادکاری (پنجاب) (ترمیم) ایکٹ، 1941 (XII بابت 1941) شامل کیا گیا۔ ایس-2؛ اور مؤرخہ 15 دسمبر، 1941 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) پر شائع ہوا۔

(ای) کلکٹر کی جانب سے اس سیکشن کی شق (ڈی) میں شمار کردہ اشخاص میں سے نامزد کردہ جانشین یا جانشینان۔

[63] [21۔ **مزارعین کی جانشینی کا جانشینی کے ذریعے حاصل ہونا** - اس ایکٹ کے آغازِ نفاذ کے بعد کسی غیر حقیقی مرد مزارعے کی موت یا کسی خاتون مزارعہ کی موت، شادی یا دوبارہ شادی کی صورت میں مزارعت کی جانشینی درج ذیل کو تفویض کی جائے گی۔

(اے) کسی عورت کے حوالے سے جس کو مزارعت پہلے الاٹ کی گئی، کلکٹر کی جانب سے اس عورت مزارعہ کی اولاد میں سے یا اس شخص کے نزہم نسبوں میں سے کسی جانشین کو نامزد کرنے پر جس کی خدمات پر مزارعت اُس {عورت} کو الاٹ کی گئی؛

(بی) تمام دیگر معاملات میں، ایسے شخص یا اشخاص کو جو اس صورت میں جانشین ہوتے اگر حقیقی مزارعے کی جانب سے حاصل کردہ مزارعت زرعی اراضی ہوتی۔]

22۔ **ملکیت کے حصول کا وارث کی نامزدگی کو متاثر نہ کرنا** - کسی مزارعے کی جانب سے سیکشن 20(ڈی) کے تحت اپنی مزارعت کا جانشین نامزد کرنے اور مابعد مزارعت میں ملکیت کا حق حاصل کرنے پر ایسے نامزد کردہ اشخاص کی جانشینی کا حق نامزدگی کے وثیقے میں واضح طور پر اس کے برعکس درج نہ ہونے تک ملکیت کے ایسے حصول سے غیر متاثر رہے گا۔

23۔ **نامزدگی کی منسوخی** - کوئی مزارع اس ایکٹ کے سیکشن 20(ڈی) کے تحت کسی جانشین کی نامزدگی کے بعد ملکیت حاصل کرنے سے قبل یا بعد کسی بھی وقت ایسی نامزدگی کو صرف رجسٹر شُدہ وثیقے کے ذریعے منسوخ کر سکتا ہے۔

24۔ **شرائط کی خلاف ورزیوں پر سزائیں عائد کرنے کا اختیار** - کلکٹر اراضی کا قبضہ رکھنے والے کسی مزارعے کی جانب سے اُس کی مزارعت کی شرائط کی خلاف ورزی کے ارتکاب پر اطمینان کے بعد اُسے پیش ہونے اور اعتراضات بیان کرنے کا موقع دینے کے بعد۔

(اے) اُس پر [64] [دس ہزار روپے] تک کا جُرمانہ عائد کر سکتا ہے؛ یا

(بی) مزارعت کے از سرِ نو آغاز کا حکم جاری کر سکتا ہے:

تاہم اگر خلاف ورزی قابلِ تصحیح ہے تو کلکٹر مزارعے کو معقول وقت کے اندر نوٹس میں بیان کی جانے والی خلاف ورزی کی تصحیح کے مطالبے کے لیے کم سے کم ایک ماہ کا تحریری نوٹس جاری کیے بغیر اور مزارعے کی جانب سے ایسے نوٹس کی تعمیل میں ناکام رہے بغیر کوئی جُرمانہ عائد نہیں کرے گا یا مزارعت کے از سرِ نو آغاز کا حکم جاری نہیں کرے گا۔

25۔ **دوبارہ داخلے کا اختیار اور مخصوص صورتوں میں زرِ تلافی سے متعلق دفعات** - کلکٹر آخری سابقہ سیکشن کے تحت مزارعت کے از سرِ نو آغاز کے حکم کے اجرا پر فوری طور پر اراضی میں داخل ہو سکتا ہے اور کاٹی اور اکٹھی نہ کی گئی فصلوں کے لیے اور مزارعے کی جانب سے کی جانے والی اصلاحات، اگر کوئی ہوں، کے لیے اپنی جانب سے مقرر کردہ زرِ تلافی کی ادائیگی کے تحت اس کا قبضہ واپس لے سکتا ہے:

---

[63] بذریعہ سرکاری اراضی کی آبادکاری (پنجاب) (ترمیم) ایکٹ، 1920 (III بابت 1920) بدل دیا گیا، سیکشن 4۔

[64] بذریعہ سرکاری اراضی کی آبادکاری (پنجاب) (ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XLVIII بابت 1999) الفاظ "پانچ ہزار روپے" کو بدل دیا گیا، ایس-2؛ اور مورخہ 27 ستمبر، 1999 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1347-اے یا 1347-بی پر شائع ہوا، جو اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 128 کے تحت مجوّزہ زیادہ سے زیادہ تین ماہ کی مدّت کے باوجود، عبوری آئین (ترمیم) آرڈر 1999 (9 بابت 1999)، آرٹیکل 4 کے تحت نافذ العمل رہے گا۔ جسے پہلے بذریعہ سرکاری اراضی کی آبادکاری (پنجاب) ایکٹ (ترمیم) آرڈیننس، 1983 (II بابت 1983) "ایک ہزار روپے سے بدل دیا گیا، 18 جنوری، 1983 سے مؤثر ہوا، ایس-2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات پر شائع ہوا۔

تاہم کلکٹر مزارعت کے کسی دیگر شخص کو الاٹ ہونے پر پرانے مزارعے کو ادا کردہ زرِ تلافی کی رقم، اگر کوئی ہو، نئے مزارعے سے وصول کرے گا۔

26۔ رہائشی مقاصد کے لیے الاٹ کردہ جگہوں پر دوبارہ داخلے اور عمارات کے زرِ تلافی کے لیے دفعات - جہاں کسی مزارعے کو اس کی مزارعت کے عوض رہائشی مقاصد کے لیے جگہ الاٹ کی گئی ہے اور اس ایکٹ کے سیکشن 24 اور 25 کی دفعات کے تحت ایسی مزارعت کا از سر نو آغاز کیا گیا ہے تو کلکٹر ایسی جگہ پر دوبارہ داخل ہو سکتا ہے اور قبضہ لے سکتا ہے:

تاہم کلکٹر ایسی جگہ پر مزارعے کی جانب سے قائم کردہ عمارات یا اصلاحات کے لیے معقول زرِ تلافی مقرر اور مذکورہ مزارعے کو ادا کرے گا یا اُسے انھیں ہٹانے کی اجازت دے گا۔

27۔ مخصوص مزارعتوں اور شرائط کا استثنا - (1) سیکشن 24، 25 یا 26 میں درج کچھ بھی درج ذیل پر لاگو نہیں ہو گا۔

(اے) 12 اگست، 1986 سے قبل الاٹ کردہ نہر چناب کی رکھ اور میاں علی برانچوں سے سیراب ہونے والی اراضی کی صورت میں، یا

(بی) شجرکار مزارعوں سے متعلق تفصیل کے علاوہ شجریات کے حوالے سے کیفیت نامۂ شرائط میں شامل کردہ کسی شرط کی خلاف ورزی،[65] [یا]

[66] [(سی) سیکشن 4 کے فقرۂ شرطیہ کے تحت کوئی شیڈولڈ مزارعت ایسی مزارعت پر قابلِ اطلاق کیفیت نامۂ شرائط میں مخصوص کردہ حد کے علاوہ۔]

[67] [(2) * * * * * * * * * * *]

28۔ [68] [حکومت] کو واجب الادا رقوم کا مالیۂ اراضی کے بقایاجات کے طور پر واجب الوصول ہونا - سرکاری مزارعین (پنجاب) ایکٹ، [69] 1893 کی تعمیل میں دی گئی یا اس ایکٹ یا اس کے تحت جاری کردہ قواعد و شرائط کی دفعات کے تحت کسی مزارعت کے حوالے سے اور جرمانوں، ضبطیوں، لاگتوں اور ہرجانوں کی بنا پر [70] [حکومت] کو واجب الادا تمام رقوم مالیۂ اراضی کے بقایاجات کے طور پر واجب الوصول ہوں گی۔

---

[65] بذریعہ سرکاری اراضی کی آبادکاری (پنجاب) (ترمیم) ایکٹ، 1944 (VI بابت 1944) اضافہ کیا گیا۔ ایس-2؛ اور مورخہ 12 جون، 1944 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں شائع ہوا۔

[66] بذریعہ سرکاری اراضی کی آبادکاری (پنجاب) (ترمیم) ایکٹ، 1944 (VI بابت 1944) اضافہ کیا گیا۔ ایس-2؛ اور مورخہ 12 جون، 1944 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں شائع ہوا۔

[67] بذریعہ سرکاری اراضی کی آبادکاری (پنجاب) (ترمیم) ایکٹ، 1944 (VI بابت 1944) حذف کیا گیا۔ ایس-2؛ اور مورخہ 12 جون، 1944 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں شائع ہوا۔

[68] بذریعہ مغربی پاکستان قوانین (تطبیق) آرڈر، 1964 الفاظ "تاجِ برطانیہ" کو بدل دیا گیا، 8 جون، 1962 سے مؤثر ہوا، ایس۔2 اور شیڈول؛ اور مورخہ 3 جون، 1964 کو مغربی پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1805 تا 1849 پر شائع ہوا۔ جسے پہلے بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937 "حکومت" سے بدل دیا گیا۔ یکم اپریل، 1937 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 3 اور شیڈول VI۔

[69] III بابت 1893۔

29۔ شرائط کی منسوخی کا اختیار۔ [71][بورڈ آف ریونیو حکومت کی عمومی منظوری کے تحت] کسی بھی وقت سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے مزارعین پر اُن کی میعادِ قبضہ کی شرائط کے حصے کے طور پر عائد کردہ کسی حد اور ذمہ داری کو منسوخ کر سکتا ہے۔

---

[70] بذریعہ مغربی پاکستان قوانین (تطبیق) آرڈر، 1964 الفاظ "تاجِ برطانیہ" کو بدل دیا گیا، 8 جون، 1962 سے مؤثر ہوا، ایس۔2 اور شیڈول؛ اور مؤرخہ 3 جون، 1964 کو مغربی پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1805 تا 1849 پر شائع ہوا۔ جسے پہلے بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937 "حکومت" سے بدل دیا گیا۔ یکم اپریل، 1937 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 3 اور شیڈول VI۔

[71] بذریعہ مغربی پاکستان (قوانین کی تطبیق اور تنسیخ) (ترمیم) آرڈیننس، 1961 (XXXI بابت 1961) الفاظ "صوبائی حکومت" کو بدل دیا گیا، ایس۔2؛ اور مؤرخہ 14 دسمبر، 1961 کو مغربی پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 2971 تا 2977 پر شائع ہوا۔ جسے پہلے بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937 "مقامی حکومت" سے بدل دیا گیا تھا، یکم اپریل، 1937 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 4 اور عمومی تطبیقات کا جدول۔

باب III

مالکان سے متعلق دفعات

30۔ حقِ ملکیت کا حصول - [72] [(1)] سرکاری مزارعین (پنجاب) ایکٹ، [73] 1893 کے تحت جاری کردہ کیفیت نامۂ شرائط میں کچھ بھی درج ہونے کے باوجود کسی ایسی شرط یا بصورتِ دیگر [74] [صوبائی حکومت کی جانب سے] جاری کردہ قواعد کے ساتھ یا تحت کسی معاہدے کی تعمیل میں کسی اراضی بشمول اپنی مزارعت کے، مالکانہ حقوق حاصل کر لینے والا کوئی مزارع ایسی اراضی کا قبضہ چھوڑنے کے حوالے سے مذکورہ بالا ایکٹ کے تحت جاری کردہ شرائط کی کسی تفصیل کے تابع ہوگا؛ تاہم وہ ایسی اراضی کے حوالے سے اس ایکٹ کے شیڈول II میں بیان کردہ شرائط اور اراضی کی ملکیتوں پر قابلِ اطلاق اس ایکٹ کی دیگر دفعات کا پابند ہوگا۔

[75] [(2) اگر بورڈ آف ریونیو کسی بھی وقت مطمئن ہے کہ کسی شخص نے کسی اراضی کے حوالے سے اس ایکٹ کے تحت حقوقِ مزارعت فریب کاری یا غلط بیانی کے ذریعے حاصل کیے ہیں یا وہ کسی وجہ سے ایسے حقوق کا اہل نہیں تھا تو بورڈ آف ریونیو ایسی اراضی میں ایسے شخص کی جانب سے مالکانہ حقوق کے حصول یا صوبائی حکومت کی جانب سے جاری کردہ قواعد کے ساتھ یا تحت کسی معاہدے کی شرائط وضوابط میں کچھ بھی درج ہونے کے باوجود اور فی الوقت نافذ العمل کسی قانون کے تحت ایسے شخص پر عائد کی جا سکنے والی کسی دیگر ذمے داری یا سزا کی عمومیت کو متاثر کیے بغیر ایسے شخص کو اظہارِ وجوہ کا معقول موقع دینے کے بعد ایسی اراضی کو جس کے حوالے سے مالکانہ حقوق حاصل کیے گئے ہیں، از سرِ نو شروع کرنے یا ایسی اراضی کا رقبہ کم کرنے کا حکم یا ایسا حکم جاری کر سکتا ہے جسے وہ موزوں سمجھے]۔

[76] [**30-اے۔ کسی خاتون کے حاصل کردہ انتقالِ ملکیت کے حقوق اور مخصوص مالکانہ حقوق کی جانشینی کا قاعدہ** - (1) کسی قانون کی دفعات یا رواج میں اس کے برعکس کچھ بھی درج ہونے کے باوجود سرکاری اراضی کی آبادکاری (ترمیم) (پنجاب) ایکٹ، 1944 کے آغازِ نفاذ کے بعد کسی خاتون مزارعہ کی جانب سے کسی اراضی میں حاصل کردہ مالکانہ حقوق، ایسی کسی اراضی کے اُس کے انتقالِ ملکیت کے حقوق وہی ہوں گے۔

(اے) اگر وہ کسی مرد مزارع سے بلاواسطہ یا بالواسطہ طور پر مزارعت کی جانشینی کسی آخری مرد مزارع کی جانب سے حاصل کردہ مالکانہ حقوق کی طرح حاصل کرتی ہے اور ایسی خاتون نے ایسے حقوق کی جانشینی اُس کے وارث کے طور پر حاصل کی ہے؛ اور

(بی) اگر مزارعت اُسے یا کسی دیگر خاتون کو جس سے اُس نے بلاواسطہ یا عورت سے جانشینی کے غیر منقطع سلسلے سے جانشینی حاصل کی ہے تو ایسے جیسے اُس نے مالکانہ حقوق کسی مرد سے حاصل کیے تھے اور اس نے ایسے حقوق کو اس کے وارث کے طور پر حاصل کیا تھا،

---

[72] بذریعہ سرکاری اراضی کی آبادکاری (پنجاب) (ترمیم) آرڈیننس، 1978 (XII بابت 1978) نیا نمبر دیا گیا۔ 3 مارچ، 1948 سے مؤثر ہوا، ایس-3؛ اور مؤرخہ 14 جون، 1978 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 641 تا 642 پر شائع ہوا۔

[73] III بابت 1893۔

[74] بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937، الفاظ "حکومت کی جانب سے" کو بدل دیا گیا، یکم اپریل، 1937 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 3 اور شیڈول VI۔

[75] بذریعہ سرکاری اراضی کی آبادکاری (پنجاب) (ترمیم) آرڈیننس، 1978 (XII بابت 1978) اضافہ کیا گیا۔ 3 مارچ، 1948 سے مؤثر ہوا، ایس-3؛ اور مؤرخہ 14 جون، 1978 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 641 تا 642 پر شائع ہوا۔

[76] بذریعہ سرکاری اراضی کی آبادکاری (پنجاب) (ترمیم) ایکٹ، 1944 (VI بابت 1944) شامل کیا گیا۔ ایس-3؛ اور مؤرخہ 12 جون، 1944 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں شائع ہوا۔

اور شق (اے) یا شق (بی) کے تحت آنے والے معاملات کی صورت میں ایسی مالک خاتون کے زیرِ اختیار مالکانہ حقوق کے زیرِ بحث ہونے کے دوران اُس کی موت کی صورت میں مذکورہ حقوق جانشینی کے حق دار اشخاص کو تفویض کیے جائیں گے اگر ایسے حقوق آخری مرد مزارع یا ایسے شخص جس کے نام مزارعت پہلی دفعہ الاٹ کی گئی تھی، جو بھی صورت ہو، کی جانب سے حاصل کردہ ہیں۔

(2) اس میں درج کچھ بھی کسی خاتون مزارعہ کی جانب سے کسی اراضی میں حاصل کردہ مالکانہ حقوق کے حوالے سے قابلِ اطلاق جانشینی کے قانون کے مفہوم کو بدلتا ہوا تعبیر نہیں کیا جائے گا اگر اس کی جانب سے ایسی اراضی میں مزارعت ذیلی سیکشن (1) میں مخصوص کردہ حالات کے علاوہ حاصل کردہ ہو یا اُسے دی گئی ہو۔

(3) اس سیکشن کے مقاصد کے لیے اصطلاح "ایسی کوئی اراضی "، ایسی اراضی جس کے مالکانہ حقوق حاصل کردہ ہیں، کے مکمل یا کسی حصے کے تبادلے میں حاصل کردہ اراضی کو شامل کرتی ہوئی متصور ہو گی۔]

باب IV

ضمنی دفعات

31۔ مجوّزہ شرائط کے تحت رکھی گئی گھوڑیوں، اونٹوں یا ان کے بچوں کا قرق یا فروخت نہ ہونا - شرائط کے کسی مجوّزہ کیفیت نامے کے مطابق رکھی گئی کوئی گھوڑی یا اونٹ یا دیگر جانور اور ایسے رکھی گئی کسی گھوڑی یا اونٹ کا اٹھارہ ماہ سے کم عمر کوئی بچہ کسی ڈگری کی تعمیل میں قرقی یا فروخت کا مستوجب نہیں ہو گا۔

32۔ دخیل بلا استحقاق اور مداخلت کنندگانِ بے جا کی صورت میں دوبارہ داخلے کا اختیار - کلکٹر کسی شخص کی جانب سے کسی کالونی میں ایسی اراضی جس کا وہ کوئی حق یا استحقاق نہیں رکھتا ہے، کا قبضہ حاصل کر لینے یا رکھنے کی تسلی کرنے پر اپنے زیرِ اختیار دیگر اختیارات کے علاوہ اراضی میں فی الفور دوبارہ داخل ہو سکتا ہے اور اس کا قبضہ بحال کر سکتا ہے اور کسی قسم کا زرِ تلافی ادا کیے بغیر [77][حکومت] کے ضمن میں اُس پر تمام فصلوں، درختوں اور عمارات کو قبضے میں لے سکتا ہے۔

33۔ جُرمانے - [78][بورڈ آف ریونیو] کی جانب سے مخصوص کیے جانے والے گریڈ کے ریونیو آفیسر کی اجازت کے بغیر، اگر کوئی شخص-

(اے) [79][حکومت] کے زیرِ ملکیت یا اس کے زیرِ قبضہ مگر کسی مزارعت یا الاٹ شُدہ رہائشی احاطہ بندی میں غیر شامل یا قصبہ یا گاؤں کی آبادی یا اس کے کسی حصے کے مشترکہ مقاصد کے لیے یا کسی سڑک، نہر یا گزرگاہِ آب کے لیے علیحدہ رکھی گئی کسی اراضی کو کاشت کے لیے صاف یا اس کی تقطیع کرتا ہے یا اس میں کاشت کاری کرتا ہے؛

---

[77]بذریعہ مغربی پاکستان قوانین (تطبیق) آرڈر، 1964 الفاظ "تاجِ برطانیہ" کو بدل دیا گیا، 8 جون، 1962 سے مؤثر ہوا، ایس۔2 اور شیڈول؛ اور مؤرخہ 3 جون، 1964 کو مغربی پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1805 تا 1849 پر شائع ہوا۔ جسے پہلے بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937 "حکومت" سے بدل دیا گیا۔ یکم اپریل، 1937 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 3 اور شیڈول VI۔

[78]بذریعہ مغربی پاکستان (قوانین کی تطبیق اور تنسیخ) (ترمیم) آرڈیننس، 1961 (XXXI بابت 1961) الفاظ "صوبائی حکومت" کو بدل دیا گیا، ایس۔2؛ اور مؤرخہ 14 دسمبر، 1961 کو مغربی پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 2971 تا 2977 پر شائع ہوا۔ جسے پہلے بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937 "مقامی حکومت" سے بدل دیا گیا تھا، یکم اپریل، 1937 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 4 اور عمومی تطبیقات کا جدول۔

(بی) ایسی کسی اراضی پر کوئی عمارت تعمیر کرتا ہے؛ یا

(سی) ایسی اراضی پر لگے درختوں کو گراتا یا بصورتِ دیگر نقصان پہنچاتا ہے؛ یا

(ڈی) ایسی کسی اراضی میں بصورتِ دیگر مداخلت کرتا ہے؛ یا

(ای) ایسی کسی اراضی پر کھدائی کرتا ہے یا کوئی آبی گزرگاہ تعمیر کرتا ہے؛

تو اُسے کلکٹر کے حکم یا اتھارٹی کے تحت کی گئی تحریری شکایت پر مجسٹریٹ کی جانب سے سزایابی پر [80] [81] [دو لاکھ روپے] تک کے جُرمانے کی سزا یا چھ ماہ تک کی قید بامشقت کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔]

وضاحت - کسی مالک یا مزارع کی جانب سے اس کی ملکیت کے ساتھ کسی گاؤں کی سڑک یا آبی گزرگاہ کے ساتھ لگائے گئے درخت گرانا اس سیکشن کے تحت جُرم نہیں ہے۔

34۔ جرائم کے حوالے سے کلکٹر کے اضافی اختیارات - اگر کلکٹر مطمئن ہے کہ سیکشن 33 کے تحت قابل سزا کسی فعل کا ارتکاب کیا گیا ہے تو وہ اس سیکشن کے تحت مُجرم کے خلاف کارروائی کے بجائے یا اس سیکشن کے تحت مُجرم کی سزایابی کے بعد-

(i) سیکشن 33(اے) کے تحت کسی جُرم کی صورت میں، کسی اراضی پر اس ایکٹ کی خلاف ورزی میں کاشت کردہ فصلیں ضبط کر سکتا ہے یا اگر فصلیں کاٹ لی گئی ہوں تو مُجرم سے ایسی فصلوں کی قدر کے طور پر تشخیص کردہ رقوم وصول کر سکتا ہے؛

(ii) سیکشن 33(سی) کے تحت کسی جُرم کی صورت میں، نقصان پہنچائے گئے درختوں یا درخت کی قدر کے طور پر تشخیص کردہ رقم وصول کر سکتا ہے؛

(iii) سیکشن 33(بی)،(ڈی) یا(ای) کے تحت کسی جُرم کی صورت میں، عمارت یا دیگر تجاوزات کو گرانے یا ہٹائے جانے یا کھدائی یا گزرگاہوں کو بھرے جانے کا بندوبست کر سکتا ہے اور ایسا کرنے کی لاگت ایسے فعل کے ذمہ دار شخص سے وصول کر سکتا ہے۔

---

[79] بذریعہ مغربی پاکستان قوانین (تطبیق) آرڈر، 1964 الفاظ "تاجِ برطانیہ" کو بدل دیا گیا، 8 جون، 1962 سے مؤثر ہوا، ایس۔2 اور شیڈول؛ اور مؤرخہ 3 جون، 1964 کو مغربی پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1805 تا 1849 پر شائع ہوا۔ جسے پہلے بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937 "حکومت" سے بدل دیا گیا۔ یکم اپریل، 1937 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 3 اور شیڈول VI۔

[80] بذریعہ سرکاری اراضی کی آبادکاری (پنجاب) ایکٹ (ترمیم) آرڈیننس، 1983 (II بابت 1983) حروف اور اعداد "200 سو روپے" کو بدل دیا گیا، 18 جنوری، 1983 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات۔۔۔۔ پر شائع ہوا۔

[81] بذریعہ سرکاری اراضی کی آبادکاری (پنجاب) (ترمیم) آرڈیننس، 1999 (XLVIII بابت 1999) الفاظ "پانچ ہزار روپے" کو بدل دیا گیا، ایس 2؛ اور مؤرخہ 27 ستمبر، 1999 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1347-اے تا 1347-بی پر شائع ہوا، جسے عبوری آئینی آرڈر، 1999 (چیف ایگزیکٹو آرڈر نمبر 1 بابت 1999) کے تحت محفوظ کیا گیا اور اس کا نافذ العمل رہنا برقرار رکھا گیا ، عبوری آئینی (ترمیم) آرڈر، 1999 (چیف ایگزیکٹو آرڈر نمبر 9 بابت 1999) اور اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 270 اے اے کے ذریعے اس میں ترمیم کی گئی اور اسے آئین (اٹھارویں ترمیم) ایکٹ 2010 کے ذریعے بدل دیا گیا۔

35۔ گاؤں کے مشترکہ اخراجات کے انتظام کے لیے محصول عائد کرنے کا اختیار - (1) کلکٹر کسی محال میں موجود اس کے مالکان اور مزارعین کی اکثریت کی جانب سے گاؤں کے مقاصد کے لیے محصول عائد کرنے کی درخواست دیے جانے پر موزوں سمجھے جانے والے طریقے اور شرحوں پر مالکان، مزارعین اور گاؤں کے باشندوں کو محصول کی ادائیگی کا حکم جاری کر سکتا ہے۔

[82] [(2) اس سیکشن کے تحت کسی محال پر قابل عائد کوئی محصول مالیۂ اراضی کے بقایاجات کے طور پر واجب الوصول ہوگا۔
]

36۔ اس ایکٹ کے تحت پیدا ہونے والے کسی معاملے کے حوالے سے سوِل کورٹ کے دائرۂ اختیار کا امتناع - سوِل کورٹ کو کسی ایسے معاملے جس کے بندوبست کے لیے کلکٹر کو اس ایکٹ کے ذریعے مجاز بنایا گیا ہے، کے حوالے سے دائرۂ اختیار حاصل نہیں ہوگا اور نہ ہی ایسے طریقِ کار کی سماعت کرے گی جس میں [83][صوبائی حکومت] [84] [بورڈ آف ریونیو] یا کلکٹر یا کوئی دیگر ریونیو آفیسر انھیں اس ایکٹ کے ذریعے یا تحت دیا گیا کوئی اختیار استعمال کرتے ہیں۔

37۔ سرکاری ملازمین کا اس ایکٹ کے تحت کیے گئے اقدامات کے لیے تحفظ - کسی سرکاری ملازم کے خلاف اس ایکٹ کے تحت نیک نیتی سے کیے گئے اقدام کے حوالے سے کوئی مقدمہ نہیں کیا جائے گا۔

38۔ اس ایکٹ سے قبل جاری کردہ احکامات کی قانونی حیثیت - (1) [85] [صوبائی حکومت] یا آبادکاری افسر، اسسٹنٹ آبادکاری افسر یا تسویہ کار کمشنر کا عہدہ رکھنے والے کسی افسر یا کسی ایسے علاقے جس پر سرکاری مزارعین (پنجاب) ایکٹ، [86]1893 لاگو ہو یا بعد ازاں یہ ایکٹ لاگو کیا جا سکتا ہے، کے اندر اسسٹنٹ کلکٹر یا اعلیٰ درجے کے ریونیو آفیسر کے اختیارات استعمال کرنے والے کسی شخص کی جانب سے کیا گیا کوئی اقدام یا جاری کردہ کوئی حکم جو اس ایکٹ کی دفعات سے عدم مطابقت نہیں رکھتا ہے، اس ایکٹ کے تحت کیا گیا یا جاری کردہ متصور ہوگا۔

(2) بالخصوص اور مذکورہ بالا ذیلی سیکشن کی عمومیت کو متاثر کیے بغیر قبضے یا ملکیت کا کوئی بھی حق اور اس پر قابل اطلاق کوئی بھی شرط درج ذیل وجوہات کی بنا پر غیر مؤثر نہیں ہوگی۔

(i) کوئی حق مجوّزہ رجسٹر میں اس کے حوالے سے تفصیلات درج ہونے سے قبل عطا کیے جانے پر؛ یا

(ii) مجوّزہ رجسٹر کے کسی مزارع کی جانب سے دستخط شُدہ نہ ہونے پر؛ یا

(iii) شرائط کے مجوّزہ کیفیت نامے کے مجوّزہ رجسٹر سے قبل لف ہونے کے بجائے اس کے ساتھ لف شُدہ ہونے پر :

---

[82] بذریعہ سرکاری اراضی کی آبادکاری (پنجاب) (مغربی پاکستان ترمیم) آرڈیننس، 1969 (XXXVI بابت 1969) بدل دیا گیا، ایس۔7؛ اور مؤرخہ 7 نومبر، 1969 کو مغربی پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1299 تا 2002 پر شائع ہوا۔

[83] بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر 1937 الفاظ "مقامی حکومت" کو بدل دیا گیا، یکم اپریل، 1937 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 4 اور عمومی تطبیقات کا جدول۔

[84] بذریعہ مغربی پاکستان (قوانین کی تطبیق اور تنسیخ) (ترمیم) آرڈیننس، 1961 (XXXI بابت 1961) شامل کیا گیا، ایس۔2؛ اور مؤرخہ 14 دسمبر، 1961 کو مغربی پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 2971 تا 2977 پر شائع ہوا۔

[85] بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، الفاظ "مقامی حکومت" کو بدل دیا گیا، یکم اپریل، 1937 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 4 اور عمومی تطبیقات کا جدول۔

[86] III بابت 1893۔

تاہم اگر رجسٹر پر مزارع کے دستخط موجود نہ ہوں تو مزارعت پر قابل اطلاق شرائط کا کیفیت نامہ ایسی اراضی کے الاٹ کردہ وقت پر ایسی ہی نوعیت کی مزارعتوں پر قابل اطلاق متصور ہو گا۔

شیڈول I

سیکشن 4 میں محوّلہ

مستثنیٰ مزارعتوں کی فہرست

اے - لوئر چناب کالونی میں مزارعین کی درج ذیل پر قابل اطلاق شرائط پر رکھی گئی مزارعتیں۔

(1) اونٹ رکھنے والے مزارعین۔

(2) اونٹ رکھنے والے چودھری۔

(3) دیہی سربراہ، عمومی۔

(4) دیہی سربراہ، خچر کی نسل کشی۔

(5) شجر کار مزارعین۔

(6) گاؤں کے چاکر۔

بی - لوئر جہلم کالونی میں مزارعین کی درج ذیل پر قابل اطلاق شرائط پر رکھی گئی مزارعتیں۔

(1) گھوڑوں کی نسل کشی کرانے والے مزارعین۔

(2) گھوڑوں کی نسل کشی کرانے اور نذرانہ ادا کرنے والے مزارعین۔

(3) دیہی سربراہان۔

(4) شجر کار مزارعین۔

(5) گاؤں کے چاکر۔

سی - لوئر سوہاگ پارہ کالونی میں مزارعین کی درج ذیل پر قابل اطلاق شرائط پر رکھی گئی مزارعتیں۔

دیہی سربراہان۔

شیڈول II

(سیکشن 30 میں محوّلہ)

مالکانہ حقوق رکھنے والے موہوب الیہ پر قابلِ اطلاق شرائط۔

1۔ **پانی کی گزرگاہوں کا استثنا، معدنیات کے حقوق وغیرہ** - [87][حکومت] گرانٹی {grantee} کو عطا نہیں کرے گی مگر اس کے ذریعے ہذا اس سے مکمل طور پر اور مذکورہ اراضی سے متعلق اور اس سے حاصل ہونے والے {درج ذیل} کو مستثنیٰ کرے گی اور اپنے لیے محفوظ رکھے گی۔(1) مذکورہ اراضی میں واقع تمام زمین اور قطعات یا اس کے حصے جنھیں پہلے ہی تقسیم کرنے والی پانی کی گزرگاہوں کے لیے نشان زدگی ،کھدائی کے لیے یا بصورتِ دیگر استعمال میں لایا گیا ہے۔(2) اپنی اراضی یا اس کے کسی حصے کے اندر یا اس میں تمام کانوں اور معدنیات، کوئلہ ،کولڈ واشنگ، زمینی تیل اور پتھر کی کانوں پر یا ان میں تمام موجود حقوق مع تمام حقوقِ آسائش اس سے قبل مذکورہ اراضی یا اس کے حصے سے متعلق جو [88][حکومت] کے زیرِ تصرف ہو اور یہ اس طرح اراضی کے کسی حصے بشمول بنیادی خطوط کی دونوں اطراف میں ڈیڑھ قدم اراضی پر نشان زدہ ہو، سے گزرنے والی موجود شارع عام کو استعمال کرنے کے حوالے سے عوام کے حق کو مستثنیٰ اور محفوظ کرے گی۔

2۔ **معدنیات وغیرہ کی تلاش کے لیے [89][حکومت] کا داخلے کا اختیار** - موہوب الیہ تمام اوقات میں [90][ریاست کے ملازمین] کو کوئلے، گولڈ واشنگ، زمینی تیل اور پتھروں کی کان جیسی کانوں اور معدنیات کی تلاش، ان میں کام کرنے، ان کے حصول اور لے جانے کے لیے داخل ہونے اور تمام افعال اور اقدامات کرنے اور مذکورہ اراضی اور اس کے تمام حصوں میں یا تحت تمام کانوں اور معدنیات، کوئلے، گولڈ واشنگ، زمینی تیل، پتھر کی کانوں اور سہولیات سے اور [91][حکومت] کے محفوظ کردہ تمام حقوق سے مکمل استفادہ کرنے کی اجازت دے گا۔

---

[87] بذریعہ مغربی پاکستان قوانین (تطبیق) آرڈر، 1964 "تاجِ برطانیہ" کو بدل دیا گیا، 8 جون، 1962 سے مؤثر ہوا، ایس۔2 اور شیڈول؛ اور مؤرخہ 3 جون، 1964 کو مغربی پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1805 تا 1849 پر شائع ہوا۔ جسے پہلے بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937 لفظ "حکومت" سے بدل دیا گیا۔ یکم اپریل، 1937 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 3 اور شیڈول VI۔

[88] بذریعہ مغربی پاکستان قوانین (تطبیق) آرڈر، 1964 "تاجِ برطانیہ" کو بدل دیا گیا، 8 جون، 1962 سے مؤثر ہوا، ایس۔2 اور شیڈول؛ اور مؤرخہ 3 جون، 1964 کو مغربی پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1805 تا 1849 پر شائع ہوا۔ جسے پہلے بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937 لفظ "حکومت" سے بدل دیا گیا۔ یکم اپریل، 1937 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 3 اور شیڈول VI۔

[89] بذریعہ مغربی پاکستان قوانین (تطبیق) آرڈر، 1964 "تاجِ برطانیہ" کو بدل دیا گیا، 8 جون، 1962 سے مؤثر ہوا، ایس۔2 اور شیڈول؛ اور مؤرخہ 3 جون، 1964 کو مغربی پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1805 تا 1849 پر شائع ہوا۔ جسے پہلے بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937 "حکومت" سے بدل دیا گیا۔ یکم اپریل، 1937 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 3 اور شیڈول VI۔

[90] بذریعہ مغربی پاکستان قوانین (تطبیق) آرڈر، 1964 الفاظ "تاجِ برطانیہ کے ملازم" کو بدل دیا گیا، 8 جون، 1962 سے مؤثر ہوا، ایس۔2 اور شیڈول؛ اور مؤرخہ 3 جون، 1964 کو مغربی پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1805 تا 1849 پر شائع ہوا۔ جسے پہلے بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937 لفظ "حکومت" سے بدل دیا گیا۔ یکم اپریل، 1937 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 3 اور شیڈول VI۔

[91] بذریعہ مغربی پاکستان قوانین (تطبیق) آرڈر، 1964 "تاجِ برطانیہ" کو بدل دیا گیا، 8 جون، 1962 سے مؤثر ہوا، ایس۔2 اور شیڈول؛ اور مؤرخہ 3 جون، 1964 کو مغربی پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1805 تا 1849 پر شائع ہوا۔ جسے پہلے بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937 "حکومت" سے بدل دیا گیا۔ یکم اپریل، 1937 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 3 اور شیڈول VI۔

3۔ داخلے کی وجہ سے ہونے والے نقصان کی تلافی - حکومت شق 1 اور 2 کے تحت اپنے لیے مخصوص کردہ حقوق کے استعمال کے دوران تمام نقصان کے لیے موہوب الیہ کو زرِ تلافی ادا کرنے پر رضا مند ہے۔ ایسا زرِ تلافی کلکٹر کی جانب سے تشخیص کیا جائے گا اور موہوب الیہ کلکٹر کے نتائج سے غیر مطمئن ہونے پر [92] [کمشنر] کو اپیل کر سکتا ہے۔

4۔ حدود کی نشان دہی - موہوب الیہ کلکٹر کی جانب سے مذکورہ اراضی یا اس کے کسی حصے کی حدود پر نشانِ حد بندی لگانے کا مطالبہ کرنے کی وقتاً فوقتاً جاری کردہ ہدایات کی باضابطہ تعمیل کرے گا اور تعمیر کیے جانے پر انھیں کلکٹر کی تسلی کے مطابق اچھی حالت میں رکھے گا۔

5۔ ثالثی - موہوب الیہ اور [93] [صوبائی حکومت کے درمیان][94] [حکومت] [95]کی] اس {ایکٹ} کے تحت مخصوص کردہ ملکیت اور حقوق یا کسی بھی ذریعے سے اس سے متعلق کسی معاملے کے حوالے سے یا گرانٹ کی کسی بھی شرط یا کسی بھی طریقِ کار سے اس سے متعلق کسی معاملے یا شے کے حوالے سے کوئی تنازعہ پیدا ہونے کی صورت میں ایسا تنازعہ [96][کمشنر] کی رائے کے لیے بھیج دیا جائے گا جس کا فیصلہ موہوب الیہ اور [97][صوبائی حکومت کے درمیان] حتمی اور فیصلہ کن ہوگا۔

---

[92]بذریعہ پنجاب قوانین (ترمیم) ایکٹ، 2011 (VI بابت 2011) "ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)" کو بدل دیا گیا، 20 اپریل، 2011 سے مؤثر ہوا (نوٹیفکیشن مؤرخہ 16 اپریل، 2011 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحہ 4081 پر شائع ہوا)، ایس۔8؛ اور مؤرخہ 14 اپریل، 2011 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 4043 تا 4047 پر شائع ہوا۔ جسے پہلے بذریعہ سرکاری اراضی کی آبادکاری (پنجاب) (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXII بابت 2001) "کمشنر" سے بدل دیا گیا تھا، 25 اکتوبر، 2001 سے مؤثر ہوا، ایس۔3؛ اور مؤرخہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1751 تا 1752 پر شائع ہوا۔

[93]بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937 الفاظ "حکومت کے درمیان" کو بدل دیا گیا، یکم اپریل، 1937 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 3 اور شیڈول VI۔

[94]بذریعہ مغربی پاکستان قوانین (تطبیق) آرڈر، 1964 ''تاجِ برطانیہ'' کو بدل دیا گیا، 8 جون، 1962 سے مؤثر ہوا، ایس۔2 اور شیڈول؛ اور مؤرخہ 3 جون، 1964 کو مغربی پاکستان گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1805 تا 1849 پر شائع ہوا۔

[95]بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937 الفاظ "حکومت کی" کو بدل دیا گیا، یکم اپریل، 1937 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 3 اور شیڈول VI۔

[96]بذریعہ پنجاب قوانین (ترمیم) ایکٹ، 2011 (VI بابت 2011) "ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر (ریونیو)" کو بدل دیا گیا، 20 اپریل، 2011 سے مؤثر ہوا (نوٹیفکیشن مؤرخہ 16 اپریل، 2011 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحہ 4081 پر شائع ہوا)، ایس۔8؛ اور مؤرخہ 14 اپریل، 2011 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 4043 تا 4047 پر شائع ہوا۔ جسے پہلے بذریعہ سرکاری اراضی کی آبادکاری (پنجاب) (ترمیم) آرڈیننس، 2001 (XXXII بابت 2001) "کمشنر" سے بدل دیا گیا تھا، 25 اکتوبر، 2001 سے مؤثر ہوا، ایس۔3؛ اور مؤرخہ پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1751 تا 1752 پر شائع ہوا۔

[97]بذریعہ گورنمنٹ آف انڈیا (انڈین قوانین کی تطبیق) آرڈر، 1937 الفاظ "حکومت کے درمیان" کو بدل دیا گیا، یکم اپریل، 1937 سے مؤثر ہوا، آرٹیکل 3 اور شیڈول VI۔